خلاصۂ درس:۱۵

☜ اسباب منع صرف میں سے ایک **جمع** ہے۔اس کی شرط یہ ہے کہ جمع منتہیٰ الجموع کے صیغہ پر ہو۔

اس کا وزن یہ ہے کہ الف جمع کے بعد:

دو متحرک حرف ہوں یعنی فَوَاعِلُ، أَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کے وزن پر ہوں جیسے مَسَاجِدُ اور دَوَابُّ (دَابَّةٌ کی جمع) وغیرہ۔

یا تین حرف ہوں تو بیچ والا ساکن ہو اور آخر میں تاء بھی نہ ہو۔ جیسے مَصَابِيْحُ اور أَسَاطِيْرُ وغیرہ۔

اگر کلمہ کے آخر میں تاء ہوگی تو منصرف ہو جائے گا جیسے صَيَاقِلَةٌ، فَرَازِنَةٌ اور مَلَائِكَةٌ۔

جمع منتہیٰ الجموع دو سبب کا قائم مقام ہوتا ہے کیونکہ جمع ہے اور ایسی جمع کہ پھر اس کی جمع تکسیر نہیں بن سکتی گویا دو مرتبہ جمع بنائی گئی ہے۔

۷۔ ترکیب

☜ یہاں پر ترکیب سے مراد ترکیب مزجی ہے۔ اور اس کی شرط یہ ہے کہ **علم** ہو، **اضافت نہ** ہو یعنی ترکیب اضافی نہ ہو اور **مرکب اسنادی بھی نہ** ہو۔ مثال: بَعْلَبَكُّ یہ حقیقت میں دو کلموں بَعْلٌ اور بَكٌّ سے مل کر بَعْلَبَكُّ ہو گیا اور لبنان میں ایک جگہ کا نام ہے۔

لہٰذا عَبْدُ اللّٰہِ منصرف ہے کیونکہ ترکیب اضافی ہے اور شَابَّ قَرْنَاهَا بھی غیر منصرف نہیں ہے بلکہ مبنی ہے۔

۸۔ الف ونون زائدتان

- یہاں پر مراد وہ اسم ہے جس کے اصلی حروف پر الف اور نون زائد ہوں۔
- یہاں پر اسم سے مراد مشتق اور وصف کے مقابلہ میں ہے۔

☜ پس جو کلمہ اسم ہو اس کے لئے شرط یہ ہے کہ **علم** ہو جیسے عِمْرَانُ اور عُثْمَانُ۔

چنانچہ سَعْدَانٌ منصرف ہے کیونکہ علم نہیں ہے بلکہ ایک جڑی بوٹی کا نام ہے اور شَيْطَانٌ منصرف ہے کیونکہ اس کا نون اصلی ہے زائدہ نہیں ہے۔

☜ اگر الف ونون زائدتان وصف میں ہوں تو اس کی شرط یہ ہے کہ مؤنث فَعْلَانَةٌ کے وزن پر نہ آتی ہو بلکہ فَعْلیٰ کے وزن پر آتی ہو جیسے سَکْرَان سے سَکْریٰ اور عَطْشَانُ سے عَطْشیٰ۔ لہٰذا نَدْمَانٌ منصرف ہے کیونکہ اس کی مؤنث نَدْمَانَةٌ آتی ہے۔

۹۔وزن فعل

☜ یہاں پر مراد وہ وزن ہے جو فعل سے مخصوص ہو جیسے ضُرِبَ اور شَمَّرَ۔

- لیکن اگر فعل سے مخصوص نہ ہو تو ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارع (جس کا مجموعہ أَتَیـْنَا ہے) میں سے کوئی حرف ہو اور اس کے آخر میں تاء تانیث بھی نہ آسکتی ہو جیسے: أَحْمَدُ، یَشْکُرُ، تَغْلِبُ، نَرْجِسُ
- چنانچہ أَرْمَلٌ منصرف ہے کیونکہ وہ تاء تانیث کو قبول کرتا ہے لهذا اس کی مؤنث أَرْمَلَةٌ آتی ہے جیسے إِمْرَأَةٌ أَرْمَلَةٌ۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv